آنحضرت ﷺ کا عظیم الشان معجزہ انسانیت کا تزکیہ اور تطہیر کرنا ہے

اللہ تعالیٰ باطنی صفائی کے ساتھ ظاہری صفائی بھی پسند فرماتا ہے

پاکیزگی دلوں کی حالت پاکیزہ بنانے اور عبادتوں کے ساتھ بندوں کے حقوق ادا کرنے سے حاصل ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جنوری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 جنوری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 130 کی تلاوت کی اور فرمایا اس میں بیان کردہ ابراہیمی دعا کے چوتھے پہلو یا اس عظیم رسول کی چوتھی خصوصیت کا ذکر کروں گا اور وہ یہ دعا تھی کہ وہ عظیم رسول اپنے ماننے والوں کا تزکیہ کرے۔ اللہ تعالیٰ نے دعا کے اس حصے کو بھی قبول فرمایا اور قبولیت کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ نبی جو مبعوث ہوا' وہ تمہیں پاک کرتا ہے اب کوئی شخص حقیقی تزکیہ حاصل نہیں کرسکتا جب تک کہ آنحضرتؐ کے دامن کو پکڑتے ہوئے آپؐ کی لائی ہوئی تعلیم پر ایمان نہیں لاتا۔

حضور انور نے لفظ تزکیہ کے لغوی معانی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے معانی بڑھنے اور نشوونما پانے والا اور دوسرے اس کے معانی تطہیر اور پاک کرنے کے بھی ہیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہاں تزکیہ سے مراد یہ ہے کہ وہ نہ صرف دماغوں کو پاک کرے گا بلکہ حکمت سکھا کر دلوں کو بھی پاک کرے گا اور پھر اس تطہیر کی وجہ سے دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے بھر جائیں گے یہاں تک کہ وہ ماننے والے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی صفات میں جذب کرلیں گے۔ پس یہ بات ہمارا بھی مدعا اور مقصود ہونا چاہئے اور اس کیلئے کوشش جاری رہنی چاہئے تبھی ہم اس مزکی حقیقی کی لائی ہوئی تعلیم سے حقیقی رنگ میں فیضیاب ہوسکتے ہیں۔ آنحضرتؐ کی زندگی میں تزکیہ وتطہیر کا یہ رنگ آپؐ کی تعلیم اور قوت قدسیہ کی وجہ سے صحابہؓ میں جو چڑھا ہوا ہمیں نظر آتا ہے وہ بھی ایک خاص نشان ہے اور اس زمانے کے عرب معاشرے میں یہ عظیم انقلاب اس عظیم نبی کا عظیم الشان معجزہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہی رسول جس نے وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے بااخلاق انسان بنایا اور پھر بااخلاق انسان سے باخدا ہونے کے الٰہی رنگ سے رنگین کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ انقلاب ان میں اس لئے آیا کہ انہوں نے اس مزکی کی قوت قدسیہ اور پاک تعلیم سے فیض پایا۔ پس اس کامل تعلیم سے تزکیہ ان لوگوں کا ہوتا رہے گا جو حقیقی رنگ میں اس تعلیم سے فیض پانے والے ہوں گے۔

حضور انور نے دلوں کی پاکیزگی کے چند امور پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیاں بن کر سامنے آئے گا۔ حرص' بخل اور کینہ سے بچو کیونکہ ان چیزوں نے پہلوں کو ہلاک کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ پاکیزگی صرف ظاہری عبادتوں سے نہیں ہے بلکہ دلوں کی حالت پاکیزہ بنانے سے ہے اور دلوں کی پاکیزگی عبادتوں کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق ادا کرنے سے بھی ہوتی ہے۔ پس امراء کا غریبوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے ان کیلئے مالی قربانیاں دینا انہیں پاک کرنے کا باعث بنتا ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رسول ان کے مالوں سے صدقہ لے تاکہ انہیں پاک کرے اور ان کا تزکیہ کرے اور پھر ان صدقات کے مصرف بھی بیان فرمادیئے جن پر حضور انور نے تفصیلاً روشنی ڈالی۔ پس قرآن کریم کی تعلیم ایک ایسی خوبصورت تعلیم ہے جو ہر پہلو سے معاشرے کا تزکیہ کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تزکیہ سے ظاہری صفائی بھی مراد ہے۔ اللہ تعالیٰ باطنی صفائی کے ساتھ ظاہری صفائی بھی پسند فرماتا ہے۔ نظافت اور صفائی کے بارے میں خاص طور پر ہدایت ہے۔ آنحضرتؐ نے جمعہ والے دن خاص طور پر غسل کرنے اور خوشبو وغیرہ لگانے کا حکم دیا ہے۔ بیت الذکر میں ایسی چیز کھا کر آنے سے منع فرمایا ہے جن کی وجہ سے منہ سے بو آتی ہو۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ طہارت' پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا ایمان کا ایک حصہ ہے۔ پھر حضور انور نے تزکیہ قلب کے حوالے سے چند ایک برائیوں کی نشاندہی کی تاکہ ان برائیوں کو اپنے اندر سے نکال باہر پھینکا جائے اور تاکہ تزکیہ قلب حقیقی رنگ میں ہو۔ فرمایا ان میں سے ایک حسد ہے، جھوٹ ہے اور قرض لے کر واپس نہ کرنے کی عادت ہے۔ آجکل کے معاشرے میں ان باتوں نے مسائل پیدا کئے ہوئے ہیں۔ فرمایا کہ دلوں کی پاکیزگی اگر قائم رکھنی ہے اور اس مزکی کی تعلیم سے فائدہ اٹھانا ہے تو ان برائیوں سے بچنے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عظیم رسول اور مزکی کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ان لوگوں میں شامل فرمائے جن کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ کامیاب ہوگیا جو پاک ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں پاک لوگوں میں شامل کرتا رہے۔